سلام

اشرف الحکماء مولانا سید علی آشفتہ اجتہادی

مل جائیں گے مقتول بہت راہِ خدا کے / کشتے ہیں مگر اور ہی کچھ کرب و بلا کے
یہ منزلت و اوج میسر ہوئی کس کو / نیزوں پہ بھی دیکھے ہیں کہیں سر شہدا کے
تھی نزع میں بھی نصرت سرورؑ کی سفارش / اللہ یہ عنوان یہ انداز، وفا کے
چھائی ہوئی ہیں رحمت باری کی گھٹائیں / ذرّے ہیں کہ فردوس ہیں خاک شہدا کے
مریخ فلک خوف سے ہے لرزہ براندام / بگڑے ہوئے تیور ہیں وہ ارباب وفا کے
رحمت جنہیں خود ناز سے دامن میں لئے ہے / شبیرؑ کے جانباز وہ بندے ہیں خدا کے
قدرت یوں ہی کستی ہے کسوٹی پہ وفا کی / طوفان بلا میں ہیں سفینے غربا کے
گو حلق پہ خنجر ہے مگر لب پہ ہے شبیرؑ / جذبے ہیں غلاموں میں محبت کے وفا کے
کس شوق سے کٹوا دیئے سر راہِ خدا میں / واللہ مجاہد، یہ مجاہد تھے بلا کے
روکے نہ رکے آگ کے دریا سے بھی جانباز / فولاد کے بندھن تھے کہ پیمان، وفا کے
اک ایک وہ رن سور تھا رن ہوتا تھا صدقے / ہنستا ہوا آتا تھا جو پہلو میں قضا کے
دیتے تھے رضا مرگ کی انصار کو شبیرؑ / دل کہتا تھا رہنے دو کلیجے سے لگا کے
بے شیر ہے مقتل میں کہ اک پیکر خوں ہے / شہؑ لائے تھے کس پیار سے دامن میں چھپا کے

آشفتہ تلاطم سا ہے اک کون و مکاں میں
بے گور و کفن دیکھ کے لاشے شہدا کے

سلام

حسان الہند مولانا سید کامل حسین کامل جائسی

شان مظلومی و غیرت کی دکھانے والے / کام بگڑے ہوئے امت کے بنانے والے
صفحۂ دہر سے اب تک نہ ترا نام مٹا / مٹ گئے خود تری ہستی کے مٹانے والے
قتل چن چن کے ہوئے جرم ولا پر لیکن / نہ ہوئے کم صفِ ماتم کے بچھانے والے
تشنہ لب مرنا ترا منظر عبرت ہو نہ کیوں / پانی دشمن کے رسالے کو پلانے والے
کیوں نہ ہو قوت خیبر شکنی تجھ پہ نثار / لاش پیری میں جوانوں کی اٹھانے والے
زخم کھا کھا کے چمن بندیٔ دیں کی تو نے / اپنے پھولوں سے بیاباں کو بسانے والے
خوں ترا خونِ نبیؐ تھا نہ چھپائے سے چھپا / تھک گئے کوششیں کر کر کے چھپانے والے

دوش احمدؐ سے اتروائے بہادر تھے اگر کربلا میں تجھے گھوڑے سے گرانے والے
کارناموں پہ ترے کرکے نظر تا محشر کامیابی کا سبق لیں گے زمانے والے
ہے عبادات پہ تیرے شب عاشور گواہ جاگ کر قسمتِ اسلام جگانے والے
کاملؔ تشنۂ الفت پہ رہے چشم کرم
حشر میں ساغر کوثر کے لٹانے والے

قطعہ

سید مہدی حسین ہمدردؔ (ابن جناب میر عنایت حسین) شاگرد تمناؔ جائسی

بڑھیں تھیں زینتوں پر زینتیں اللہ کے گھر کی ولادت ہو چکی تھی تیرھویں تاریخ حیدرؑ کی
علیؑ کیا آئے کعبے میں قیامت کفر پر آئی زمیں پر چوندھیا کر گر پڑیں تصویریں پتھر کی

بقیہ۔۔۔۔۔روزہ — غذائے روح

اب اس سے زیادہ برکت اور کیا ہوگی کہ دوسرے دنوں میں اگر قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کریں تو صرف ایک آیت کا ثواب ہے، مگر اس ماہ مبارک میں ایک آیت کی تلاوت میں پورے قرآن مجید کا ثواب ہے، جس میں چھ ہزار سے زیادہ آیتیں ہیں، یعنی چھ ہزار گنا سے زیادہ ثواب۔ اسی کو برکت کہتے ہیں۔ دعا ہے کہ اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ ہمارے اور سارے مومنین کے روزے اور دیگر عبادتیں قبول فرمائے۔ آمین (بشکریہ روزنامہ راشٹریہ سہارا (اردو) ۲۷/اگست ۲۰۱۰ء)

بقیہ۔۔۔۔۔۔۔بنی امیہ کے عداوتِ اسلام کی ایک۔۔۔

ہوئی، نہ ہو سکتی تھی، لیکن اہلبیت رسولؐ کی اسیری اور ان کے ہر کوچہ و بازار میں پھرائے جانے اور اس پر ان کے صبر و ضبط، جلالِ عصمت و طہارت، اور جا بجا معارف و حقائق سے مملو خطبوں نے، ہر گوشۂ عالم کو حسینؑ مظلوم کا مرثیہ خواں بنا دیا اور حقائق اسلام پر ایک عالمگیر روشنی ڈال دی۔

اے حسینؑ بن علیؑ! میرا اسلام آپ پر ہو، آپ نے آخر دم تک فرض شناسی اور سکون و تحمل کو ہاتھ سے نہیں (جانے) دیا، آپ نے جان و مال اور آبرو، ہر چیز کو اسلام پر فدا کر دیا، آپ نے اپنے نانا کی شریعت سے کسی چیز کو عزیز نہیں کیا۔

آپ نے دنیا کو توحید حقیقی کا نہ بھولنے والا سبق یاد دلایا، آپ خود وقتی طور پر مٹ گئے، مگر اسلام کو زندہ کر گئے، آپ کے خون کا ہر قطرہ جو کربلا کی زمین پر گر رہا تھا، شریعت میں ایک روح پھونک رہا تھا، مذہب آپ کا رہین منت ہے، اور اسلام آپ کے احسان سے سر نہیں اٹھا سکتا، خدا آپ کے سامنے ہماری طرف سے تحیۂ درود کے تحفے پیش کرے۔ یَالَیْتَنَا مَعَکَ فَنَفُوْزَ فَوْزاً عَظِیْمًا

❁❁❁

اشاعت اول: سرفراز محرم نمبر ۱۳۷۴ھ
اشاعت دوم: امامیہ مشن لکھنؤ محرم ۱۳۸۳ھ